سبق..20

شہید پیر علی

اپنے ملک کی آزادی کے لئے انگریزوں سے جنگ کر کے شہید ہونے والوں میں پیر علی کا نام بھی بہت اہم ہے۔ پیر علی لکھنؤ کے نہوڑ قصبہ سے تعلق رکھتے تھے، انھوں نے صادق پور (پٹنہ) کے مجاہدین کے ساتھ مل کر آزادی کی لڑائی لڑی۔ پٹنہ سٹی میں ان کی ایک کتاب کی دکان تھی جو آزادی کے متوالوں کا مرکز تھی۔ ان کا مکان بھی مجاہدین آزادی کی سرگرمیوں کا اہم مرکز تھا۔ یہاں اکثر لوگوں کا اجتماع ہوتا اور بہت ہی جوش وخروش کے ساتھ ملک کو آزاد کرانے کا جذبہ ظاہر کیا جاتا۔ وطن پر مر مٹنے اور اسے غلامی سے نجات دلانے کے لئے طرح طرح کے منصوبے بنائے جاتے۔ خفیہ سرگرمیاں چلائی جاتیں۔ اس مشن میں ہر مذہب اور طبقے کے لوگ شامل تھے۔ پیر علی ان آزادی کے متوالوں میں سب سے آگے تھے۔ جوش اور ولولے سے بھرے ہوئے! انقلابی مشن کی کامیابی کے لئے وہ ہمیشہ جان کی بازی لگانے کے لئے تیار رہتے تھے۔

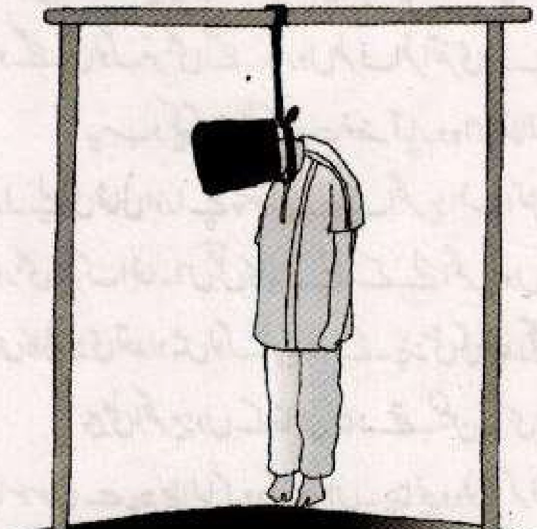

ان سرگرمیوں سے انگریز افسران بھی بے خبر نہیں تھے۔ ان کے جاسوس ہر جگہ پھیلے رہتے تھے۔

30/جولائی 1857ء کو انگریز افسر ولیم ٹیلر نے شہر کے کچھ اہم لوگوں کو سازش کے تحت بلایا اور ان میں سے کئی معزز اور بزرگ لوگوں کو گرفتار کرلیا۔اس دھوکے بازی سے لوگ بہت ناراض ہوئے۔غم وغصہ کی لہر کا یہ نتیجہ ہوا کہ دوسرے دن بڑی تعداد میں لوگ انگریزوں کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے سڑک پر نکل آئے۔

پیر علی اس احتجاجی جلوس میں سب سے آگے علم اٹھائے چل رہے تھے۔ان کے ہاتھ میں پستول بھی تھا تاکہ وہ کسی بھی صورتحال کا مقابلہ کرسکیں۔ان کے دوسرے ساتھیوں نے بھی ہتھیار اٹھا رکھے تھے۔یہ ایک قربانی کا جذبہ تھا جو انگریزوں کے مقابلے میں سب کو لے کر میدان میں آیا تھا۔اس جلوس کی خبر جب انگریز حاکم ولیم ٹیلر کو ہوئی تو اس نے فوراً ہی کارروائی شروع کی اور جلوس کو کنٹرول کرنے اور انقلابیوں کو گرفتار کرنے کا حکم جاری کیا۔ٹیلر کے بھیجے ہوئے سپاہیوں نے بہت ہی بے رحمی سے لوگوں کو مارا پیٹا۔لاٹھیوں کی مار سے کئی مجاہدین بُری طرح گھائل ہوگئے۔کئی لوگ مَر بھی گئے۔چاروں طرف افراتفری اور بے چینی کا ماحول تھا۔جلوس بکھر گیا، منصوبہ ناکام ہوگیا۔

یہ سب دیکھ کر پیر علی کو بہت غصہ آیا۔وہ اس ظالمانہ کارروائی کو برداشت نہیں کرسکتے تھے۔انھوں نے بدلہ لینے کی ٹھانی اور اپنے پستول سے ایک انگریز افسر ڈاکٹر لین کو مار گرایا۔اس واقعے کے بعد انگریزوں کا غصہ اور بھی بھڑک اٹھا۔اس قتل کا بدلہ لینے کے لئے انگریزوں نے مجاہدین پر گولیوں کی بوچھار کردی۔اس فائرنگ میں کافی بڑی تعداد میں لوگ شہید ہوئے۔پٹنہ سٹی کی صدر گلی لوگوں کے خون سے لہولہان ہوگئی۔

پیر علی انگریزوں کے خاص نشانہ تھے۔لیکن وہ کسی طرح وہاں سے نکل بھاگے۔لیکن انگریزوں نے اپنے جاسوسوں سے پتہ چلالیا کہ وہ کہاں ہیں۔چنانچہ وہ فوراً گرفتار کرلئے گئے۔ان پر مقدمہ چلا۔انگریز جج نے انھیں پھانسی کی سزا سنائی۔لیکن اتنی بڑی سزا سن کر بھی وہ خوف زدہ نہ ہوئے۔ان کے چہرے پر اطمینان اور سکون کی جھلک تھی۔پھانسی سے قبل جیل میں ان کو بہت مارا پیٹا گیا۔لیکن وہ ہمت والے تھے، ذرا بھی نہیں گھبرائے۔ان کی ہمت، جواں مردی اور وطن پرستی کے انگریز قائل ہوگئے۔ٹیلر کا ماننا تھا کہ بہار کے مجاہدین میں پیر علی جیسا بے خوف، نڈر اور جیالا کوئی بھی نہ تھا۔

8/جولائی 1857ء کو اس عظیم مجاہد آزادی کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں دار پر لٹکا دیا گیا۔اور اس

طرح پیر علی ہمیشہ کے لئے خاموش ہو گئے۔ لیکن ان کی یہ للکار ہمیشہ نوجوانوں کو حوصلہ دلاتی رہی کہ:

''انگریزو! سن لو آج تم مجھے اور میرے ساتھیوں کو پھانسی تو دے سکتے ہو مگر یاد رکھو!
ہمارے خون کی چھینٹوں سے اتنے مجاہدین پیدا ہوں گے کہ وہ تمہاری حکومت کو نیست
و نابود کر دیں گے۔''

آخر میں پیر علی شہید کا کہنا سچ ثابت ہوا۔ اور آزادی کے متوالوں نے ڈھیر ساری قربانیوں کے بعد ۱۵/اگست ۱۹۴۷ء کو آخر آزادی حاصل کر ہی لی۔

☆ ماخوذ

مشق

معنی یاد کیجیے:

جنگ — لڑائی

اجتماع — لوگوں کا ایک جگہ جمع ہونا

نجات — چھٹکارا

خفیہ — چھپا ہوا

معزز — باعزت

احتجاج — خلاف میں آواز اٹھانا

افراتفری — بے چینی گھبراہٹ

وطن پرستی — وطن سے بے حد محبت

قائل — مان لینا

جیالا — بہادر

عظیم — بڑا

پیر — بوڑھا

سوچیے اور جواب دیجیے:

1۔ شہید پیر علی کہاں کے رہنے والے تھے؟

2۔ وہ پٹنہ میں کہاں رہتے تھے؟

3۔ انگریزوں نے کیا سازش رچی؟

Sarva Shiksha-2015-16(Free)

4۔ احتجاجی جلوس میں کون مارا گیا؟

5۔ پیر علی کو کہاں پھانسی ہوئی ؟

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے؟

شہید، جنگ، آزادی، وطن، جلوس

ان الفاظ کو واحد سے جمع بنائیے:

مجاہد، جذبہ، انگریز، کتاب، گولی

دیئے گئے الفاظ کی ضِد لکھیے:

آزادی، بہت، خوشی، بزرگ، آغاز

غور کیجیے:

اس سبق میں ہم نے پڑھا کہ ملک کو آزادی دلانے کے لئے ہمارے بزرگوں نے بڑی بڑی قربانیاں دی ہیں۔ شہید پیر علی نے بھی ہندوستان کو غلامی سے آزادی دلانے کے لئے اپنی شہادت پیش کی۔ وہ بہت بے خوف اور نڈر مجاہد آزادی تھے۔ انھیں اپنی جان سے زیادہ وطن عزیز تھا۔ ہمیں ایسے وطن پرستوں پر ناز کرنا چاہئے اور ان سے سبق بھی حاصل کرنا چاہئے۔

عملی سرگرمی:

☆ پیر علی کی تصویر حاصل کیجئے اور دوسرے شہیدوں کے نام بھی معلوم کیجئے!